

سوال

کے کیا (4)۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورہ مریم کی آیتوں سے:

اَللّٰهُ اَرْوٰنَا كَانَ عَلٰی رُبِّكَ خَتْمًا مُّضْمِعًا ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اَنْشَاَ فَاذَنَا الرَّسُوْلَ لِيُنٰدِيَ بِمَا جَعَلْنَا مِمْۡلَاۡءًا ﴿۲۰﴾ (۱۹-۲۰)

میں سے کوئی (شخص) نہیں مٹا سے اس پر گزرا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے۔ پھر ہم پر ہمیر گاؤں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھنٹوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

بن النار میں پڑھا ہے کہ آندہ کا "ورود" کے معنی کی تفسیر میں اختلاف ہے۔ تو سوال یہ ہے کیا اس کے معنی جہنم کی آگ میں داخل ہونے کے ہیں کہ ایک بار تو مومن اور کافر سب جہنم میں داخل ہوں گے اور پھر اللہ تعالیٰ مومنوں کو جہنم کی آگ سے نجات عطا فرمادے گا یا اس سے مقتود اس بل صراط پر سے گزر:

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہد!

رسول اللہ ﷺ کی صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے کہ اس ورود سے مراد اس بل صراط سے گزرنے سے ہے اللہ تعالیٰ نے جہنم کی طہت پر نصب فرمایا ہے۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو جہنم سے بچانے۔۔۔ اور جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے لوگ اپنے اعمال کے مطابق اس سے گزر جائیں گے۔

[فتاویٰ ابن باز](#)